السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اکثر عوام الناس سجدہ تلاوت میں سبحان ربی الاعلیٰ پڑھتے ہیں۔ کیا سجدہ تلاوت میں یہی تسبیح تین بار پڑھی جائے یا سجدہ تلاوت کی مخصوص دعا پڑھی جائے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سجدہ تلاوت کی مخصوص دعائیں اگر یاد نہ ہوں تو سجدہ تلاوت کو سجدہ نماز پر قیاس کرتے سبحان ربی الاعلیٰ پڑھا جا سکتا ہے۔ مگر سجدہ تلاوت کی دعا کے بارے میں ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم رات کو سجدہ تلاوت میں یہ دعا تکرار سے پڑھا کرتے تھے:

(سجَدَ وجهِيَ للذي خلقهُ وشقّ سمعَه وبصرَه بحولِهِ وقوّتِه) (ابوداود، سجود القرآن، مایقول اذا سجد، ح: 1414، صحیح ابوداود از علامہ البانی: 1255، ترمذی، السفر، مایقول فی سجود القرآن، ح: 580)

''میرا چہرہ اس ہستی کے لیے سجدہ ریز ہے جس نے اسے پیدا کیا اور اپنی طاقت وقوت سے اس کے کان اور آنکھیں بنائیں۔''

بعض احادیث میں اس دعا کے بعد (فتبارک اللہ أحسن الخالقین) (حاکم 220/1) کے الفاظ بھی ہیں۔ ان الفاظ کا ترجمہ یہ ہے:

''اللہ جو بہترین تخلیق کرنے والا ہے بہت بابرکت ہے۔''

سجدہ تلاوت کی ایک اور دعا بھی احادیث سے ملتی ہے۔ ابن عباس بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آکر آپ سے عرض کرتا ہے: میں نے رات کو خواب دیکھا گویا میں ایک درخت کی طرف منہ کرکے نماز پڑھ رہا ہوں۔ میں نے جب سجدہ تلاوت کیا تو درخت نے بھی میرے سجدے کے ساتھ سجدہ کیا۔ میں نے سنا کہ وہ درخت یہ پڑھ رہا تھا:

(اللهم اکتب لی بها عندک أجرا، وضع عني بها وزرا، واجعلها لی عندک ذخرا، وتقبلها مني کما تقبلتها من عبدک داوٗد)

''اللہ! اس سجدہ کی وجہ سے (میرے لیے) اپنے پاس اجر لکھ دے اور اس کے سبب مجھ سے گناہوں کا بوجھ اتار دے، اس (سجدے) کو میرے لیے اپنے پاس ذخیرہ بنا دے۔ اس سجدے کو میری طرف سے قبول کرلے جیسے تونے اپنے بندے داوٗد سے قبول کیا۔''

ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جب آیت سجدہ تلاوت کی تو میں نے آپ کو سجدہ میں وہی دعا پڑھتے سنا جو اُس شخص (ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ) نے درخت کی کہی ہوئی بیان کی تھی۔'' (ترمذی، السفر، ماجاء مایقول فی سجود القرآن، ح: 579، ابن ماجہ: 1053) ابن ماجہ میں الفاظ مختصر اور قدرے مختلف ہیں۔

اس دعا کو چونکہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی پڑھا تھا لہٰذا اس کا مسنون ہونا ثابت ہوا۔

نوٹ: اس روایت سے یہ بھی معلوم ہوا کہ جمادات (درخت وغیرہ) بھی اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے ہیں اور اس کی تسبیح بیان کرتے ہیں۔ کائنات کی ہر چیز اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کرتی ہے۔ یہ علیحدہ بات ہے کہ ہم اس تسبیح کا احساس نہیں رکھتے اور نہ ہم اس تسبیح کو سمجھتے ہیں۔

(دیکھیے بنی اسراءیل: 17/44، الحج: 22/18، الحدید: 57/1، الحشر: 59/1، الصف: 61/1، الجمعة: 62/2، التغابن: 64/1)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ افکارِ اسلامی

قرآن اور تفسیر القرآن، صفحہ: 212